قل ان یجود الزمان بامثالهم من نوادر الزمان وعجائب الدهر كان همه الوحيد هم الاخرة كان يسعى ليلا و نهارا بان يدىٰ بام عينيه النظام الشرعى فى ربوع باكستان"

اسی طرح ابتداء میں مولانا فضل الرحمان صاحب مدظلہ کے دو صفحات اس شرح کے پس منظر کے متعلق ہیں آخر میں ہم ان ہر دو حضرات علامہ ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ اور مولانا فضل الرحمان صاحب مدظلہ کو اعماق قلوب اور دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے نہ صرف اہل علم پر بلکہ تمام امت پر بہت بڑا احسان کیا ہے اور ان شاء اللہ محدثین و فقہاء مفتین کرام اور مدرسین و طلبہ حضرات اس کو حرز جاں سمجھ کر استفادہ کی کوشش کریں گے اور صاحب شرح کی عبقریت کو دیکھتے ہوئے اس کی نفیس تحقیقات اور علمی تدقیقات سے حظِ وافر حاصل کریں گے۔

الكنز المتوارى فى معادن لامع الدرارى وصحيح البخارىؒ

تالیف : شیخ الحدیث برکۃ العصر حضرت مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ

ناشر : موسسۃ الخلیل الاسلامیہ فیصل آباد، پاکستان۔

علماء دیوبند کثر اللہ سوادھم نے برصغیر میں علوم دینیہ کی جو خدمت کی ہے اس پر ایک عالم شاہد عدل ہے۔ علوم قرآنیہ و نبویہ کی ترویج واشاعت میں اکابرین دیوبند نے اپنی زندگیاں تج دیں اور آج دنیا کے سامنے انکی تحقیقات اور تدقیقات کا ایک بیش بہا ذخیرہ موجود ہے جس سے علماء و مفتین محدثین و مفسرین مدرسین اور طلبہ یکساں مستفید ہو رہے ہیں علاوہ ازیں عامۃ المسلمین کے استفادے کے لئے عام فہم زبانوں میں ان کی کتابیں تصحیح عقائد واعمال کے لئے مشعل راہ ہیں۔

ہمارے ان برگزیدہ اکابرین دیوبند میں ایک عظیم نام برکۃ العصر ریحانۃ الہند، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ کا بھی ہے جس کے اسم گرامی سے دنیا کا چپہ چپہ واقف ہے کیونکہ آپ کی مشہور عالم تبلیغی نصاب جس کو اب فضائل اعمال سے یاد کیا جاتا ہے اور دنیا کی بیشتر زبانوں میں اس کے تراجم ہوئے ہیں۔ عالم کے کونے کونے میں یہ کتاب پہنچ چکی ہے۔ اور ہزارہا افراد کو اللہ نے اس سے ہدایت نصیب فرمائی۔ اس کے ساتھ ساتھ علمی دنیا پر آپ کا یہ عظیم احسان ہے کہ احادیث کی صحیح ترین کتاب بخاری شریف کے تراجم اور ابواب کی شرح بھی آپ کے قلم معجز رقم سے آئی ہے اور ان تراجم بخاری کے متعلق علماء نے لکھا ہے کہ فقہ البخاری فی تراجمہ۔ حضرت شیخ الحدیث کی اسی شرح کے بارے میں محدث عصر حضرت الشیخ مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے فرمایا کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ نے ابواب و تراجم بخاری کے حل کا قرضہ پوری امت کی طرف سے ادا کر دیا ہے

اسی طرح درس بخاری پر حضرت گنگوہیؒ کے افادات جو کہ آپ کے والد گرامی قدر مولانا محمد یحییٰ صاحب قدس سرہ نے جمع کرائے تھے لامع الدراری کے نام سے وہ کتاب کافی عرصہ سے مطبوعہ چلی آرہی ہے اس پر تحقیق و تعلیق و حواشی کا شرف بھی حضرت شیخ الحدیث کو حاصل ہے علاوہ ازیں آپ نے ایک عرصہ تک بخاری شریف تدریس کی ہے اور آپ کے آمالی کی کئی جلدیں منصۂ شہود پر آئی ہیں۔ بخاری شریف کے متعلق یہ کام چونکہ متفرق طریقے سے کیا گیا تھا۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ اس کو جمع کر کے ایک کتاب کی شکل میں یکجا کیا جائے۔

زیر تبصرہ کتاب میں حضرت الشیخ کا یہ تمام کام یکجا کیا گیا ہے۔ اور اس میں ترتیب کچھ اس طرح سے رکھی گی ہے کہ پہلے خانے میں مکمل متن بخاری شریف دوسرے میں مسلسل متن لامع الدراری جو کہ امام ربانی حضرت گنگوہیؒ کی تقریر ہے اور تیسرے خانے میں حضرت الشیخ کے وہ تمام حواشی دیئے گئے ہیں اور اس میں جا بجا جو تکرار تھا وہ ختم کر دیا گیا ہے البتہ تقریر بخاری شریف سے جو کہ اردو زبان میں ہے اضافہ جات اس میں منتقل کر دیئے گئے ہیں تاکہ حضرت الشیخ کے افادات مکمل اور جامع شکل میں یکجا ہو سکیں۔ اور تشریح طلب مواضع کے حل کے لئے آپ کی دوسری کتابوں اور مراجع کی طرف رجوع کیا گیا ہے۔

فی الحال اس مبارک شرح کی صرف دو جلدیں آئی ہیں اور توقع ہے کہ اس کی کل جلدیں ۲۲ سے ۲۵ تک ہو جائیں گی۔ پہلی جلد در حقیقت اس ضخیم شرح کا مقدمہ ہے جس میں حضرت الشیخ نے لامع الدراری کے لئے جو مقدمہ لکھا تھا اور الابواب والتراجم کے لئے حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کے پیش لفظ کے ساتھ ساتھ حضرت بنوریؒ کا دیباچہ جو کہ آپ نے لامع الداری کیلئے تحریر فرمایا تھا یہ مبسوط مقدمہ پیش لفظ اور دیباچہ اسی ایک جلد میں سمود یئے گئے ہیں علاوہ ازیں مولانا جمیل احمد مظاہریؒ کا ایک معلومات آفرین مقالہ بھی ہے جو کہ شیوع علم الحدیث فی الهند و بعض رجاله کے عنوان سے معنون ہے بھی شامل اشاعت ہے جبکہ دوسری جلد میں بخاری شریف کی کتاب الوضوء تک کی شرح آئی ہے۔ صفحات جلد اول ۵۱۰۔ جلد ثانی ۴۰۸۔ اب یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ یہ شرح شروح بخاری میں ایک ایسا اضافہ ہے جس سے دنیا میں کوئی بھی شیخ الحدیث یا بخاری شریف پڑھانے والا صرف نظر نہیں کر سکتا۔

مؤسستہ الخلیل اسلامک فاؤنڈیشن نے اس کتاب کو نہایت ہی اعلیٰ اور خوبصورت انداز میں شائع کیا ہے۔ اور ہماری دعا ہے کہ اس کی دوسری جلدیں بھی اسی انداز اور معیار میں منصۂ شہود پر آجائیں۔ امین